مشور سلطان ہر مختاج بخام | باخامہ و مہر آمدہ منشور محمدی | توریت باتورید انجیل بانجیل | کرمان صنعت و سیرت مبرد محمد

منشور محمدی

فرمان سلطان سلف ساختہ مرفوع | توقیع خط آیت منشور محمد | توریت دہم انجیل ہم افتاد در انجیل | چون گشت علم رایت منشور محمد

نمبر ۱ | ۵ محرم الحرام سنہ ۱۲۹۹ ہجری | جلد ۱۱

مثنوی نیس

مستوجب حمد وہ خدا ہے
جو خسرو کشور بقا ہے

عالم ہے قدیر ہی احد ہے
سلطان قلمرو ابد ہے

مالک رازق کریم خلاق
عاصی سامع مرید صادق

خلاق زمین و آسمان ہے
وہ غارس باغ کن فکان ہے

پیدا ہوے ایک لفظ کن سے
اتہارہ ہزار عالم اوس کے

قندیل فلک بوجہ احسن
شمع مہ و مہر سے ہی روشن

شاہنشہ ملک بے مثالی
محبوب حریم لایزالے

دیہیم جلال فرق پر ہے
اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہے

خالق ہر چیز کا وہی ہے
صنعت ہر چیز مین رکھی ہے

افعال حکیم لایزالے
ہوتی نہین مصلحت سے خالی

کیا لکھون ثنای ایزد پاک
ارشاد نبی ہے ماعرفناک

جب نعت نبی کا وقت آیا
خامہ نے ادب سے سر جھکایا

لولاک لما خلقت الافلاک
آیا ہے بشان شاہ لولاک

ای صل علی رسول امجد
سردار پیمبران محمد

جو اسکی ثنا لکھون وہ کم ہی
خورشید عرب مہ عجم ہے

وہ افسر فرق انبیا ہی
محبوب جناب کبریا ہی

شاہنشہ کشور نبوت
آرایش مسند شریعت

سب پر شرف نبی عیان ہے
وہ علت غائی جہان ہے

ای خامۂ عیش لکھ بانصاف
منشور محمدی کے اوصاف

جب سے نکلا یہ رشک گلزار
نظرون سے گرے جہان کے اغیار

جو فضل و شرف اوسے بجا ہے
ہمنام جناب مصطفے ہے

نور رخ دلپذیر اسلام
ماحی ملل ظہیر اسلام

شمس الاخبار آسمان پر
ہے پیش مسیح نیک اختر

کرتا ہے بقلب زار و ناشاد
منشور محمدی کی فریاد

چھپتے ہین صحیح سب کوائف
بی شبہ ہے افسر صحایف

عمدہ خبرین نفیس مضمون
ہر لفظ ہے رشک در مکنون

ہر سال روپیہ پانچ جو دے
اس گوہر بے بہا کو وہ لے

پرشرط پیشگی کی ہر بار
سال و مہ و روز و شب الٰہی
اس نظم کو کر چکا جب ارقام
مابعد سے کچھ نہین سروکار
ہو اوسکو بہت بڑی ترقی
توقیع محمدی رکھا نام

اشتہار قیمت اخبار

واضح ناظرین باعز و تمکین ہو کہ ہمنے قیمت ماہیانہ منشور محمدی سے جو صیغہ روپیہ تہی بسبب کمی خرچ ڈاک دس آنہ کم کر دیا ہی اور یکم محرم الحرام ۱۲۹۹ ہجری سے اس اخبار گوہر بار کی قیمت بشرط پیشگی صیغہ مقرر ہے۔

منشور محمدی

شکر رب مجید بر آغاز سال جدید

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ۔ الحمد للہ کہ منشور محمدی کے سال دہم کا اختتام اور گیارہوین سال کا آغاز ہوا اس سال دہم مین یہ اخبار فیض آثار نے سب مباحث قائلین تثلیث پر خوب فتح و نصرت حاصل کیا اور عمدہ آثار کا جلوہ دکھلایا سب سے اعلیٰ اثر یہ ہوا ہے کہ اسنے اپنے مقابل نور افشان کوکب ہند کو بالکل ساکت کر دیا اگرچہ وہ ہر دو اخبار اگلی سال مین کچھ کچھ رطب و یابس اسکی جواب مین لکھتے تہے مگر اس سال ہمارے اخبار گوہر بار نے انکو اس سے بہی روک دیا اسکی یہی وجہ ہے کہ اس سال اس اخبار مین ایسے ایسے عمدہ و پرزور مضامین بدلائل مسلمہ خصم درج ہوے کہ جسکے باعث ان سے سوائے سکوت کے اور کچھ نہو سکا۔

اکثر بے علم کرستان اس سکوت کی وجہ یہی سمجھتے ہین کہ وے اس اخبار کو لایق خطاب نہین جانتے اور اسکے مضامین کو لایق جواب نہین سمجھتے مگر اہل انصاف جن کو خدا نے عقل سلیم عنایت فرمائی ہے اگر وہ ان کے ہم مذہب و ہم خیال کیون نہون خوب سمجھتے ہون گے کہ یہ سکوت از درماندگی ہے۔ ہم نے قبول کیا کہ یہ سکوت منشور محمدی کے لایق خطاب نہ ہونے کے سبب سے ہے تو پہلے اسکا جواب دین کہ یہی اخبار کو اگلے ان لوگون نے کیون مخاطب کیا اور رطب و یابس سے کیون یاد کرتا رہا ان کا اسکو یاد و خطاب کرنا اس بات پر روشن دلیل ہے کہ ان کو اب اسکے مقابلہ و مقاومت کا حوصلہ نرہا اور غور سے دیکھین تو معلوم ہو جاویگا کہ اجرا ان اخبارون کا اشاعت مذہب عیسوی مین ہوا ہے۔ اشاعت مذہب عیسوی پر جتنے اعتراضات از جانب خصم درپیش ہوے گئے۔ انکا جواب بدلایل خصم ان پر دیا ہے۔ ہمارے منشور محمدی مین جتنے مضامین درج ہوے ہین سب کے سب مدلل بدلائل خصم ہین مگر سب مین زیادہ دلچسپ اور عمدہ مضامین جنسے اصل اصول مذہب عیسوی کی تردید ہے چند ہین۔ جیسے بطلان کفارہ و حجت احمدی مصنفہ جناب سلطان فن مناظرہ اہل کتاب مولوی مرزا موحد صاحب و توضیح دینی و تنبیہ ضال مصنفہ جناب مولوی شیدہ محمد نظام الدین صاحب نقوی فخری و صیانت القرآن عن مکائد الشیطان و تحقیق البشارت و بیان بر اسلام مصنفہ جناب مولوی سید محمد فخر الدین صاحب نقوی فخری و ضرورت قرآن مصنفہ مولوی مرزا سلطان احمد صاحب۔

اگر اخبار نور افشان کوکب ہند کو کچھ حوصلہ جواب تہا تو ان مضامین کا جن مین ان کو سخت ملزم کیا ہے کیون جواب نہ دیا۔

الحاصل اس سکوت کی وجہ نہ منشور محمدی کی نا اہلی ہے اور نہ اونکی بحث سے کنارہ کشی ہے بلکہ یہ منشور محمدی

سے قوت بیانی کا سبب ہے۔

ہمارے اس اخبار کے قوت بیانی کے سبب چار سال دین اسلام کی نہایت ترقی ہوی چنانچہ دو سو سے زاید کفار جن کے مقدر مین ایمان لکھا ہوا تھا مشرف باسلام ہوے ہم انکی فہرست آیندہ درج اخبار کرکے ہدیہ ناظرین لطیفت آمین کرین گے۔

اب اولا ہم تہ دل سے شکریہ حضرات حامیان منشور محمدی جیسے جناب کمالات انتساب سلطان فن مناظرہ اہل کتاب مولوی مرزا موحد صاحب اور جناب فضیلت مآب مولانا مرزا سلطان محمد صاحب اور جناب ماجئ شرک مولانا مولوی سید شاہ محمد نظام الدین صاحب نقوی فخری اور جناب مولوی سید محمد فخر الدین صاحب نقوی فخری اور جناب منشی عبد المجید صاحب اور جناب منشی عبد العزیز صاحب عجاز رقم اور جناب منشی فدا علی صاحب عیش اور جناب منشی کرامت اللہ صاحب اور جناب مولوی منشی شیخ ریاض الدین احمد صاحب اور جناب مولوی ضیاء الحق صاحب اور جناب منشی سید محمود صاحب اور جناب مولوی حاتم علی صاحب واعظ ردنصاری اور جناب منشی سید احمد حسین صاحب اور جناب مولوی نور محمد صاحب سراج الواعظین اور جناب مولوی محمد علی صاحب اور جناب منشی احمد حسن صاحب اور جناب مولوی مراد علی صاحب بیمار اور جناب حکیم حاجی محمد دلاور خان صاحب اور جناب منشی محمد عظیم صاحب وغیرہ کا ادا کرتے ہین کہ ان جنابون کے سعی وحمائت ومضامین عالی سے ہمارے منشور محمدی کو وقتا فوقتا ایسی رونق وترقی حاصل ہوی کہ جس کا بیان تحریر مین قلم و زبان قاصر ہے۔

اللہ تعالی ان حضرات کو دارین مین جزائے خیر مرحمت فرماکر توفیق خیر ہمیشہ اس منشور کی حمایت کی عنایت کرے آمین

وثانیا شکریہ سب مشتریان منشور کا عموما اور جناب سعید الدولہ میجر سردار بہادر میر محمد علی صاحب سابق ایڈ کانگ میان غلام سرور صاحب کا خصوصا ادا کرتے ہین کہ ان حضرات نے وقت بوقت اسکی اعانت وامداد فرماتے رہکر اسکی اجرا کو اب تک بحال رکھا خداوند تعالی وتقدس ان حضرات کے مال وودولت مین ترقی کرامت فرماکر انہین توفیق اس سے زاید مدد واعانت کرنے کی عطا کرے۔ اور ثالثا شکریہ جمیع ان ذیشان اخبار کا کہ جنہون نے اپنے اپنے اخبار کو علی التواتر مطبع منشور محمدی کو روانہ فرماتے رہے اور علی الخصوص شکریہ جناب منشی محمد قاسم صاحب مہتمم ومالک قاسم الاخبار بنگلور کا کہ جن کے عالی ہمتی و حمیت اسلام سے اولا اس منشور ہدایت مشحون کا اجرا ہوا اللہ تعالی ان کو اس کار خیر کے عوض دارین کے نعمات غیر مترقبہ سے بہرہ ور فرماوی آمین بحرمت نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم۔

عذر وشکایت

پندرہوین ماہ شوال سے ۲۵ ذیحجہ ۱۲۹۸ ہجری تک اس منشور نے اپنا جلوہ دلربا عالم وعالمیان کو نہین دکھلایا اسکا سبب واقعی حضرات مشتریان کی عدم ترسیل مبلغ خریداری ہے۔ ہم ان حضرات مشتریان سے جو وقت بوقت مبلغ خریداری روانہ فرماتے رہے اس چند دن کے موقوفی پر طالب عفو ہین کہ بفحوای المعذر عند کرام الناس مقبول۔ ہمکو معاف کرین آجکل جو مشتریان اخبار پر باقی ہے وہ کم از کم ۳ ہزار روپیہ ہے بہتیے بارہا حضرات نامہ ہندگان کو فیصلہ باقیات مین تاکید

لکھی مگر کسی نے اسکی طرف التفات نفرمایا آخر مجبور ہمین سرکار سے
سے دخل کرنا پڑتا ہے چنانچہ آجکل ہمنے ایک مشتری صاحب پر
جن سے چالیس روپیہ آتا ہے مدرس کے کورٹ مین فریاد کیا
ہے جب وہ فیصل ہوجاویگا تو ہم اوسکی کیفیت درج اخبار
کرینگے اسلئے ہم پھر بھی بعد عجز ان حضرات سے جن پر مبلغ
منشور باقی ہے یہ التجا کرتے ہین کہ وے جلد اپنے حساب کا
فیصلہ کرلیں والا ان سے بھی ہمکو یہی آئین سے پیش آنا
پڑیگا۔ نہایت شرم کی بات ہے کہ یہ اخبار اسلام و مذہب
اسلام کے ثابت کرنے مین ایسا ثابت قدم و راسخ دم
رہے اور اہل اسلام عموماً و حضرات مشتریان خصوصاً اس سے
بے پرواہ ہوبیٹھین۔ مین سچ کہتا ہون کہ ان حضرات
کے دلون مین نہ تو الفت رسول عربی محمد علیہ السلام ہے
و نہ شرم از خدا و ندا علام۔ جب ان لوگون کو سامنا
خدا و رسول کا ہوگا اور آیہ کنتم خیر امت کے تعمیل سے سوال
کیا جاویگا تو معلوم نہین کہ یہ لوگ کیا جواب دیوین گے
اور کیونکر منہ دکھلائین گے ان کا مال و خزانہ جسکو اللہ و
رسول سے دریغ کر رکھے ہین کل کا روز ان کا دشمن
بنجا ویگا اور اسی سے اللہ تعالیٰ ان کو معذب فرما ویگا
دنیاے فانی پر بھول جاکی یہ لوگ نہ تو خود اشاعت دین
اسلام کرتے نہ اوسکی اشاعت کرنے والون کی مدد فرماتے
ہین ایک روز ہوئیگا کہ وہ ہونگے اور رحمت کا کہانا
اور پچتانا ہوگا اس روز پچتانا کچھ کام نہ آئیگا اور
دوزخ کو ٹھکانا بنا ئیگا۔

سب اہل اسلام پر لازم ہے کہ وے جلد اپنے نامہ اعمال
کو نور اشاعت مذہب اسلام سے روشن کرین کہ تا قیامت

مین خدا اور رسول سے شرمندگی حاصل نہو اور جناب
رسول عربی علیہ افضل الصلواۃ والتحیۃ کی شفاعت نصیب
ہو اور جنت الفردوس مین اقامت کی جاگہ۔

ہم حضرات مشتریون سے امید قوی رکھتے ہین کہ وے جلد اپنے
باقیات کا فیصلہ کرکے ہمین مشکور کرین گے اور آپ
ماجور ہون گے۔ والا ہم اک اک نام درج اخبار کرینگے
اور بتدریج اک اک سے باٹین سرکاری اپنے باقیات
کو وصول کرین گے۔ اسوقت ہم پر کوئی صاحب گلہ و شکایت
و شکوہ و ملامت نکرین۔ ہمنے تو ابھی ان حضرات کو جتا دیا
اور سنا دیا ہے پھر اس پر وے مختار ہین۔ وما علینا الا البلاغ
المبین فقط۔

شکریۂ انجمن محمدیہ مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر و تعریف کا مستحق وہی ذات مقدس لایزال حضرت
ذوالجلال ہے جس نے انسان کو حلیۂ علم سے آراستہ و زیور
عقل سے پیراستہ فرما کر مختص فی العالم فرمایا جس انسان
نے علم کو اپنا شعار و دثار کیا اور اوامر و نواہی الٰہی
و حضرت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم
پر خود قایم رہکے دوسرے بندگان خدا کو دعوت الی الخیر
کرتا رہا اس نے دارین مین فلاح پایا اور برگزیدہ خدا
و رسول ہوا۔

حاصل اس تقریر کا یہ کہ جناب معلی القاب جامع معقول و
منقول حاوی فروع و اصول ناصر قرآن و احادیث
رسول نواب امیر الملک والاجاہ سید محمد صدیق حسن
خان بہادر ادام اللہ اقبالہم نے جب علم قرآن و حدیث

مین یکتا و زمانہ ہوے اور اہل دنیا ہی سے اشاعت مین بیحد
قدم و رسوخ دم بے تو اللہ تبارک و تعالی نے ایسی ایک نعمت
سے آپکو دنیا مین ممتاز و ممتاز فرمایا جو اشاعت کتاب و سنت
کے لئے ایک بڑا ذخیرہ ہے یعنے آپکا نکاح جناب حضرت شاہجہان
بیگم صاحبہ رئیسہ بھوپال ادام اللہ اقبالہا و دولتہا کے ساتھ
ہوا اور کل ریاست بھوپال کے آپ مالک و مختار ہو گئے
ہر اک آدمی کی عادت ہوا کرتی ہے کہ جب اوسکو دولت
ہاتھ لگتی ہے تو وہ اپنے عیش و آرام و تنعم و تلذذ کے اسباب
کے مہیا کرنے مین سرگرم رہتا ہے مگر ہمارے نواب صاحب کو (اللہ
انکی عمر و دولت و اقبال مین ترقی دیوے) جب سے بفضل الٰہی
نیابت دولت بھوپال ملی ہے آپ کو خیال اشاعت کتاب
و سنت کا ہی لگا رہا ہے گویا یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپکا عیش
و آرام و تنعم و تلذذ اشاعت کتاب و سنت ہے۔ ہمنے بزبانی اکثر
اشخاص جو از سمت بھوپال آئے سنا ہے کہ سب اوقات آپکے
تحریر کتب مین جو اصل امور اشاعت کتاب و سنت ہے مصروف ہونے
ہین اور ہمکو خوب معلوم ہے کہ جب سے آپنے مسند نیابت ریاست
پر تشریف رکھے ہین آپ کے بہت سے کتب مطول و مختصرہ مطبوع
ہوکے شہرہ آفاق ہوے چنانچہ اس سال جناب نواب صاحب دام
فضلہ نے ایک صندوق کتب عربی و فارسی کا بغرض اشاعت
نام پر مولانا و بالفضل ولانا مولوی سید شاہ محمد نظام الدین
صاحب نقوی فخری ادام اللہ ظلال فیوضہما تہم روانہ فرمایا۔
جناب مولوی صاحب نے اوسکی تقسیم کو اپنی ذات سے مناسب
نہ جانکے اس صندوق کو تفویض انجمن محمدیہ مدرسہ جسکے آپ
صدر انجمن ہین کیا۔ بعد ازین صاحب صدر و جمیع اراکین انکے
تقسیم کی فہرست تیار ہوکے تحویل ناظم انجمن محمدیہ جناب عبد القادر
صاحب جنیدی ہوا لطف ہوی۔

ہمارے مطبع جراالاسلام کو بھی چار جلد مرحمت فرما کے ہم اولا بعد ادب شکریہ جناب نواب صاحب دام اقبالہم ادا کرتے ہین کہ آپنے ہم غربا پر نظر مرحمت فرماکر اپنے تصانیف سے ہمین یاد فرمایا اللہ رب العالمین آپ کے دولت و اقبال و جاہ و جلال و عمر مین ترقی عنایت فرماوے۔ اور بعد شکریہ زانوے ادب کو تہ کرکے یون عرض پرداز ہین (گر قبول افتد زہے عز و شرف) کہ جیسے آپ اشاعت کتاب و سنت مین ساعی ہین اگر ایک مدرسہ القرآن والحدیث (جیسے بقیۃ السلف حجۃ الخلف حضرت شیخنا و شیخ الکل مولینا مولوی سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی مدظلہ نے اہل دہلی کے لئے مقرر فرمایا ہے) قطعہ کرناٹک مین ہم سب غربا کی اولاد کے ترقی علم کے لئے مقرر فرمادین تو ایک مدت قلیل مین غلغلۂ توحید و اتباع سنت کا سرزمین کرناٹک مین بیحد بلند ہوجائیگا جس سے روح مقدس جناب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم بہت خوش و مسرور ہوگی اور آپ کو دین و دنیا مین اسکے ثمرات و نتایج سے رب العالمین بہرہ ور فرمائیگا۔

اور ثانیا شکریہ انجمن محمدیہ مدرسہ عمومًا اور صدر انجمن محمدیہ جناب مولینا مولوی سید شاہ محمد نظام الدین صاحب نقوی فخری دام افضالہ کا حضورًا ادا کرتے ہین کہ آپنے اس مطبع کا نام بھی فہرست تقسیم مین داخل فرماکر اس مطبع کو چار جلد روانہ فرمایا۔ اللہ جل شانہ اس انجمن محمدیہ کو جو خاص اشاعۃ کتاب اللہ و سنت رسول اللہ علیہ الصلوات والتحیہ کے لئے قطعہ کرناٹک مین مقرر ہوی ہے ترقی مرحمت فرماوے اور اسکو صدر انجمن کو جمیع آفات سے محفوظ رکھکے اس انجمن کے امورات کو بخوبی سرانجام دینا نصیب فرماوے اللہم منہ المسلمین بطول حیواتہم ○ این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد۔

یدخلون فی دین اللہ افواجا

دین اسلام کی مخالف اور بد خواہ بہتیرے کوشش کرتی ہین کہ خدا نخواستہ اسلام کو چشم زخم پہونچے نور افشان نے تو اس دنیا کی ہیچکہی ہے لیا ہے مگر خداوند کریم بہر حال اپنے پاک دین کو رونق اور ترقی دیتا جاتا ہے پادریون کے طرف سے کروڑون روپیہ صرف ہوتے ہین اور لاکھ روز کبھی کیٹ اور کالی گوری پادری صاحبان انجیل ہاتہ مین لئے بازارون مین مشت گشت کرتی پہرتی ہین اور نہ طرح سے لوگون کو اس بات پر لگاتے ہین کہ پولوسی دین کو قبول کرین جن لوگون کی قسمت اچہی ہوتی ہین ان کو مشن سے کچہ طلب تنخواہ بہی مل جاتی ہی بعض لوگ خوبی قسمت سے مشکل چہڑی بہی اوڑاتی ہین بعض تو جاگیر ہین ہی کہاتے ہین مشن کا ہر ایک معاون اور ملازم دل و جان سے اس امر مین شب و روز ساعی رہتا ہے کہ اہل اسلام سے دین کو ناتوانی اور ضعف حاصل ہو عیسائیون کی باعلم خیر خواہون نے صدہا کتابین اور رسائل اسی خاطر رد دین اور تصنیف کی ہین کہ مسلمان ان کو دیکہہ کر پندہی مین نہ پہنس جاوین اور دوسری قومون کے لوگ مسلمانون کے فرضی اور جہوٹی برائین دیکہہ کر قبول اسلام کرنے سے باز رہین مگر خداوند کریم کا ہر مابدشکر ہے کہ عیسائی مہائیون کی ساری داؤ گہات محض بے اثر اور نکمی ہی ہوتے ہین اگر کبہی کوئی شخص عیسائی ہوتا ہی ہے تو دو صورت سے خالی نہین یا کسی ضرورت کے باعث اور یا پٹلون و جاکٹ کے شوق مین اور اکثر لوگ کمینہ اور نیچ قومون سے ہوتے ہین شریف لوگون مین سے کوئی ہی پولوسی دین کو قبول نہین کرتا ہندوستان مین بہت سے دیسی عیسائی موجود ہین انمین بہت سی کیا ساری لوگ نیچ لوگ ہین ہندون مین سے اکثر لوگون نے اس دین کو قبول کیا ہے البتہ ان مین سے اکثر کہہ ہی یا برہمن کہلاتے ہین میواؤن سے کچہ سروکار نہین عیسائیون کے مناد اور واعظین ہندوستان مین ہی موجود اور مقرر نہین ہین بلکہ اور ملکون مین بہی اسی طرح ہزارون روپیہ کے صرف سے مقرر ہین عیسائیون کی دلائیتون سے ہر روز ان کے اصراف اور اخراجات ضروریہ کی واسطے کمیٹین ہوکر چندہ جمع ہوتا ہے اور وقتاً فوقتاً مدد دی جاتی ہے امریکہ اور اسکاٹلنڈ اور فرنچ اور دیگر ممالک یوروپ سے لاکہون روپیہ کی امداد ہوتی ہے اور ہزارون تدبیرین کیجاتی ہین کہ لوگون مین دین عیسائی کو پہیلایا جاوے باوجود ان سب اخراجات اور تدبیرون اور کوششون کی دین عیسائی کو رونق اور ترقی اسقدر حاصل نہین کہ جسقدر مسلمانون کے پاک دین کو ہے مسلمانون کی یہ کم ہمتی اور ناواقفی اور پست حالی اور پہر عیسائیون کے مقابلہ پر یہ ترقی مسلمانون کے طرف سے ملک ہندوستان اور دوسرے ملکون اور جزیرون مین نہ کوئی مناد مقرر ہے اور نہ مشن اور نہ کمیٹون کی ذریعہ سے چندہ ہوتا ہے اور نہ مسلمان ہونے کے واسطے قسم قسم کے تدبیرین اور تجویزین کیجاتی ہین نہ کوئی مولوی اسلام پہیلانے کے خاطر دور دراز جزیرون

صفحے

اور ملکوں کو سفر و سیاحت اختیار کرتا ہے نہ کوئی اور
مسلمان اس کام کو ضروری جانتا ہے اور نہ کوئی بادشاہ
اسلام کا بادشاہ اور حکمران میں اس امر کو ترقی دیتا
چاہتا ہے لیکن یہ حال ہے کہ ہر ایک سال میں ہزاروں
کیا لاکھوں آدمی دین اسلام میں ہو کر نجات حاصل
کرتے ہیں خود بخود ہی لوگ دین اسلام میں دوڑتے
آتے ہیں اے مسلمانو لوگوں کا مسلمان ہوتے جانا
ہماری اور تمہاری ذاتی کوششوں سے نہیں ہے، یہ سب کچھ
ہماری مقدس خداوند کی مہربانیوں کا نمونہ ہے وہ
نور ہاشمی ایمان دار اور جو عربی جوان سے مسرت
فرماتا ہے یدخلون فی دین اللہ افواجا۔ یعنے دین اسلام
میں فوجوں کے فوجیں داخل و شامل ہونگے اور لاکھوں
آدمی اسلام کو اپنی نجات کا ذریعہ خیال کر کے مشرف
ہونگے الحق خداوند کے باتیں اور مہربانیں روز
بروز پوری ہوتی جاتی ہیں لاکھوں آدمی مسلمانوں
کے کوشش کے بغیر ہی دین اسلام کو قبول کرتے جاتے
ہیں دیکھو ملک چین اور ملک آفریقہ کے لوگوں میں
سے ۱۸۸۰ء و ۱۸۸۱ء میں دو لاکھ آدمی نے صدق دل
سے دین اسلام قبول کیا کیا یہ صورت اسبات کو ثابت
نہیں کرتے کہ بلاشک خداوند کا یہ فرمانا یہ ارشاد
کہ دین اسلام میں فوجوں کے فوجیں داخل ہو کر مشرف
ہونگے بیجا اور مطابق واقعہ نہیں ہے اے مسلمانو
خداوند کا دل سے شکریہ ادائی کرو کہ وہ تمکو اس
بے سامانی کے حالت میں بھی میدان پر کامیاب اور
غالب رکھتا ہے عیسائیوں کا ملک چین میں کروڑوں
روپیہ صرف ہوا اور پھر صرف ۲۰ ہزار آدمی عیسائی دین کو
قبول کرے اور مسلمانوں میں سے کوئی بھی معاون یا دوست
ساتھی نہ ہو۔ اور پھر چینیوں میں سے لاکھ آدمی عیسائی
مسلمان ہو جاوے۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔
اب ان عیسائیوں کو جو یہ کہا کرتے ہیں کہ مسلمانوں نے
اپنی دین کو تلوار کے زور سے پھیلایا شہ مانا لازم ہے
کیا اب مسلمان اسلام قبول کرانے کے واسطے چین یا امریکہ
یا ہندوستان میں تلوار لئے پھرتے ہیں تلوار تو درکنار
ان کو تو مناظرہ و واعظ بھی حاصل نہیں اب عیسائی
تبلادیں کہ لوگ دین اسلام کو کیوں اور کس واسطے قبول
کرتے جاتے ہیں عیسائیوں کا اعتراض مذکور سراسر لغو
اور ہیچ ہے اسلام شمشیر یا تلوار کے زور سے رونق
پذیر نہیں ہوا۔ بلکہ محض خداوند کریم کے فضل و کرم اور
اپنی صداقت اور سچائی کے زور سے اسلام کے صداقت
کی تیز تلوار لوہے کی تلوار سے لوگوں کے دلوں پر زیادہ
اثر کرتی ہے لوہے کی تلوار کا گھاؤ تو مل جاتا ہے اسلام
کی صداقت کی تلوار کے مار اور زخم دلوں پر اسقدر
اثر کرتا ہے کہ تا قیامت باقی رہتا ہے۔ فقط۔

راقم ایک مسلمان۔

براہین احمدیہ کا اعلان

جو کو اکثر اس قسم کے خطوط پہونچتے رہتے ہیں کہ براہین احمدیہ
ابھی چھپی ہے یا نہیں جنکا جواب لکھنے کے لئے مجھے فرصت
نہیں ہوتی لہذا عام اطلاع کے لئے عرض کیا جاتا ہے
کہ دیباچہ اور مقدمہ کتاب موصوف کا چھپ گیا ہے
اور حصہ سوم جسمیں حقیقت قرآن شریف سے دلائل

اور برہمو سماج اور آریا سماج اور عیسائیون کے دھاوے کا رد ہو مطبع سفیر ہند امرتسر مین جسکے مالک وایڈیٹر بابو رجب علی صاحب ہین چھپ رہا ہے مگر اب بباعث مہتمم مطبع کے بعض مجبوریون کے ایک مدت تک طبع کتاب مین توقف رہی اور انکی تحریر سے معلوم ہوا کہ بوجہ اسکے کہ امرتسر مین وبا، تپ وہیضہ بشدت پھیل رہا ہے کارروائی مطبع مین برا ہرج ہو گیا اور کام بند ہو گیا ہے بعد آرام اور امن کام شروع ہو گا اور جلد ختم کرین گے بہرحال حصۂ سوم جب مطبع سفیر ہند سے چھپ کر آئیگا تقسیم کیا جائیگا اس کتاب کی اصل قیمت ۱۰ روپیہ تھی رعایتاً مسلمانون کے لئے ۸ روپیہ قرار پائی ہے اور انہین خریدارون کو ملتی ہے جو کہ روپیہ پیشگی بھیجدیتی ہین اور پھر ان کی خدمت مین جیسے جیسے کوئی حصہ چھپتا ہے مرسل ہوتا رہتا ہے اور جو صاحب سرخیال مین ہین کہ جب بہ تمام و کمال کتاب چھپ جاویگی تب خرید لین گے ان کے لئے گنجایش نہین بعض صاحب اپنے خطوط مین اسبات کی بہت شکایت لکھتے ہین کہ آجکل برہمو سماج اور آریا سماج والی ہر طرف پھیل رہے ہین اور ہر اک ان مین سے دعوی کرتا ہے کہ ہمارے سامنے کوئی بھی ٹھہر نہین سکتا اسلئے کتاب کی بہت جلد ضرورت ہے سو ان کی خدمت مین گذارش ہے کہ اگرچہ یہ سچ بات ہے کہ آجکل مخالفین اسلام طرح طرح کے وساوس پھیلا رہے ہین اور انہین کے ملزم کرنے کے لئے کتاب براہین احمدیہ تالیف ہوی ہے جسکے ساتھ اسی غرض سے دس ہزار روپیہ کا اشتہار بھی شامل کیا گیا ہے مگر کتاب موصوف کو جلدی سے چھاپ دینا ہماری اختیار مین نہین بلکہ ذی مقدور لوگون کو جو بھی شایق اور حقیقی دین ہین اسطرف توجہ کرنی چاہئے کیونکہ جس کتاب کی اصلی قیمت ۱۰ روپیہ اور صرف ۸ روپیہ پیشگی پر مسلمانون کو دیجاتی ہے اور ہزار ہا روپیہ کا خرچ ہے وہ بغیر کامل توجہ ذی مقدور لوگون کے کیونکر جلدی سے چھپ سکتی ہے اور مذاہب باطلہ جو پھیلتی جاتی ہین انکی مضلدین کے متعصبانہ لافون کو کچھ چیز نہین سمجھنا چاہئے ورنہ اس کتاب کو چھپکر شایع ہونے دو پھر دیکھنا کہ برہمو اور آریہ اور عیسائی کدھر کدھر چھپتے پھرتے ہین فقط۔ خاکسار، غلام احمد۔

قادیان ضلع گورداسپورہ پنجاب۔

رباعی

حکم خداوند تعالی است این	دعوت پیغمبر والا است این
بہر سنش من چہ بگویم ترا	شہرت ابطال نصاری است این

۱۲ ۹۹

بحر الخضر

فارس سے پیسر کے اک مراسلہ نویس نے تحریر کیا ہے کہ بحر الخضر تمام دریاؤن مین کمتر ہے اس کے درمیان بالو کے پست تیکان واقع ہین اور ساحل پر جابجا سیاہ یا بھورے رنگ کا پانی رہتا ہے مینڈک تانبیل اور سبز سانپ اسمین بکثرت موجود ہین اسکی ساحل پر نام کو بھی سیپی نہین ہے فقط۔ شمس الاخبار۔

ریل میرو

خبر ہے کہ میرو تنگ ساحل بحر الخضر کی سڑک کا ملا تیار ہوی ہے بعد پھر وہان سے ہرات تنگ یا سرحد فارس کے ایک ایسے

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین اہتمام سے محمد شریف کے چھپا۔